سوال

(125) تجارتی زمین پر زکوۃ واجب ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بلدیہ نے مجھے ایک ایسی زمین دی ہے جس کی آمدنی بہت محدود ہے۔ یہ زمین میرے پاس تین سال سے ہے اور میرا ارادہ یہ ہے کہ جب بھی اس کی مناسب قیمت ملی میں اسے فروخت کر دوں گا، کیونکہ میرے لیے اس کا محل وقوع مناسب نہیں ہے؟ سوال یہ ہے کہ کیا اس زمین پر زکوۃ واجب ہے؟ اگر واجب ہے تو کیا میں گزشتہ تین سالوں کی زکوۃ ادا کروں یا ایک سال کی؟ فتویٰ دیجئے، اللہ تعالیٰ تمہیں برکت عطا فرمائے!

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر آپ نے اس زمین کے فروخت کرنے کا ارادہ کر لیا ہے تو اس کی قیمت پر زکوۃ ادا کرنا ہوگی جب کہ آپ کے ارادہ فروخت کے وقت کے بعد ایک سال ہو جائے۔ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:

(ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یامرنا ان نخرج الصدقۃ من الذي نعد للبیع) (سنن ابی داود' الزکاۃ' باب العروض اذا کانت للتجارۃ الخ' ح: 1562)

''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں حکم دیا کرتے تھے کہ ہم اس مال کی زکوۃ ادا کریں جو ہم نے تجارت کے لیے تیار کیا ہو۔''

اور بھی کئی شواہد ہیں، جو اس حدیث کے معنی پر دلالت کر رہے ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الزکاۃ: ج2 صفحہ 117